سبق : ۵

میٹھی سارنگی

ایک گاؤں میں ایک سارنگی والا آیا۔
وہ سارنگی بہت اچھی طرح بجانا جانتا تھا۔
ایک رات جب اس نے سارنگی بجانا شروع کیا تو گاؤں کے بہت سارے لوگ اکٹھے ہو گئے۔ سارنگی کی میٹھی آواز اور سارنگی والے کے بجانے کے فن سے لوگ دنگ رہ گئے۔ سب لوگ کہنے لگے:

کیسی میٹھی سارنگی ہے۔

اٰہا! کتنا مزہ آرہا ہے۔

وہیں پاس میں بیٹھا ہوا عاقب بھی لوگوں کی باتیں سن رہا تھا۔ وہ اپنے دل ہی دل میں کہنے لگا کہ ان لوگوں کو سارنگی بہت میٹھی لگی۔ لیکن میرا تو منہ میٹھا ہوا ہی نہیں۔

یہ سب جھوٹے ہیں۔

تھوڑی دیر بعد اس نے سوچا کہ شاید سارنگی والے کے پاس بیٹھنے سے منہ میٹھا ہو جائے۔ اس لیے سارنگی والے کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

رات کے دو بجے جب سارنگی والے نے گانا بجانا بند کر دیا، تب لوگوں نے سارنگی والے سے کہا: جناب! آپ کی سارنگی بہت میٹھی ہے۔ ہم لوگوں کو بہت مزہ آیا۔ براہ کرم دو چار روز یہیں ٹھہریے۔

S.S.A. 2018-19(FREE)

یہ باتیں سن کر عاقب اندر ہی اندر جھنجھلایا اور سوچنے لگا کہ یہ لوگ جھوٹ تو نہیں بول سکتے۔ سارنگی میٹھی ضرور ہے مگر نہ جانے کیوں مجھے کوئی مزہ نہیں آیا؟۔

تب تک رات زیادہ ہو چکی تھی۔ لوگ اپنے گھروں کو نہیں لوٹ پائے اور وہیں چوپال میں سو گئے۔ سارنگی والے نے بھی سارنگی پر خول چڑھایا اور اس پر سر رکھ کر سو گیا۔ مگر عاقب کو چین کہاں تھا؟ جب سبھی لوگ سو گئے تو چپکے سے اٹھ کر اس نے سارنگی اٹھائی اور اوپر سے خول ہٹا کر اسے منہ سے لگایا اور چاٹنا شروع کر دیا۔ جب اُسے مٹھاس نہیں ملی تو اس نے سارنگی کو خوب ہلایا۔ اس کے سوراخ کو منہ پر لا کر اپنے منہ پر اُنڈیلا، مگر سارنگی سے ایک بوند بھی کچھ نہیں نکلا۔ وہ بہت جھنجھلایا اور غصہ میں آ کر اس سارنگی کو گاؤں سے باہر لے جا کر پھینک دیا اور لوگوں کی بیوقوفی پر ہنستا ہوا اپنی جگہ پر آ کر سو گیا۔

صبح ہونے پر جب سارنگی اپنی جگہ نہیں ملی تو سارنگی والا اور گاؤں کے لوگ بہت گھبرائے۔ لوگ کہنے لگے بہت میٹھی سارنگی تھی، پتہ نہیں کون لے گیا۔ عاقب کی نظر میں یہ بات جھوٹی تھی اس لیے وہ اسے برداشت نہیں کر سکا اور غصے میں آ کر بولا:

''کیا خاک میٹھی تھی، میں نے اُسے اچھی طرح چاٹا مگر اس میں ذرا بھی مٹھاس نہیں ملی۔ تم سب لوگ جھوٹے ہو اور سارنگی والا بابا کی خوشامد کر رہے ہو''۔

تب لوگوں نے سمجھا کہ سارنگی عاقب کے پاس ہی ہے۔ لوگوں نے عاقب سے پوچھا، اچھا! بتاؤ سارنگی ہے کہاں؟ عاقب نے کہا: ''وہ تو گاؤں کے باہر پڑی ہوئی ہے''۔ یہ سنتے ہی لوگوں نے عاقب کی بے وقوفی پر سر پیٹ لیا۔

پڑھیے اور سمجھیے:

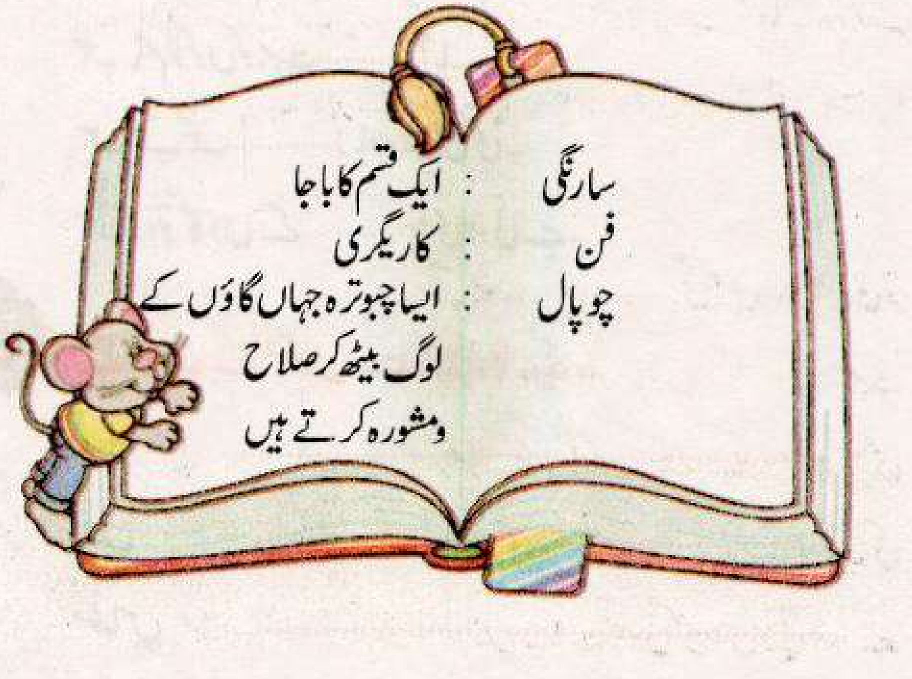

سارنگی : ایک قسم کا باجا
فن : کاریگری
چوپال : ایسا چبوترہ جہاں گاؤں کے لوگ بیٹھ کر صلاح و مشورہ کرتے ہیں

مشق

سوچیے اور جواب دیجیے:

۱۔ گاؤں والے کہتے تھے ''کیسی میٹھی سارنگی ہے'' اس کا مطلب کیا ہے؟

درج ذیل صحیح جملے پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگایئے:

- سارنگی چکھنے پر میٹھی تھی۔ ( )
- سارنگی سے نکلنے والی آواز سننے میں اچھی لگتی تھی۔ ( )
- سارنگی کے آس پاس شہد کی مکھیاں رہتی تھیں۔ ( )

خالی جگہوں کو بھریئے۔

۱۔ کیسی.........سارنگی ہے۔

۲۔ ہم لوگوں کو بہت.........آیا۔

۳۔ تب تک.........زیادہ ہو چکی تھی۔

۴۔ وہ تو گاؤں کے.........پڑی ہوئی ہے۔

نیچے دیئے گئے لفظوں سے جملے بنایئے۔

فن ....

خول ....

مٹھاس ....

سوراخ ....

ایسے پانچ الفاظ لکھیے جن کے آخر میں 'ٹھی' ہو جیسے میٹھی۔

....

....

....

....

....

نیچے دیئے گئے باجے کے ناموں کو اس کی قِسم کے خانے میں لکھیے:

سارنگی	ڈھولک	ایکتارہ	طبلہ	بانسری
شہنائی	ڈفلی	ستار	گِٹار	ہارمونیم

تار والے	تھاپ والے	دوسرے

کبھی کبھی ''ن'' کی آواز نون غنہ کی طرح بھی ہوتی ہے۔
جیسے ''بانسری'' اسی طرح کے چند الفاظ اپنی یاد سے لکھیے۔